سوال نمبر 4: اسلام کا ایک خصوصی انسانی حقوق کا نظام ہے۔ اسلام کا یہ نظام کیسے عورتوں کے مقام کے تقدس کو ضروری بناتا ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب:۔ خصوصی انسانی حقوق

① تعارف:۔ انسانی حقوق کا اسلام سے بہت گہرا تعلق ہے۔ درحقیقت اسلام ہی وہ دین ہے جس نے تمام انسانوں کو دنیا کی بلاتمیز دی جو عزت کی دولت سے نوازا ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت عطا کی۔ (بنی اسرائیل: 70)

اس کے ساتھ ساتھ نبی کریم ﷺ کی زندگی میں بھی ہمیں انسانی حقوق کے بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ جیسا کہ میثاقِ مدینہ، اعلانِ مکہ اور خطبہ حجۃ الوداع وغیرہ۔ خطبہ میں انسانی حقوق کی بنیاد رکھنا کارنامہ ہے ہوئی ہے کہ اسلام نے پہلے ہی انسانی حقوق پر بہت زبردست گفتگو کر دی ہے۔

② حقوق کا مفہوم:۔ حقوق "حق" کی جمع ہے۔ جبکہ حقوق کے متبادل فرائض ہوتے ہیں۔ اسلام میں انسانی حقوق کا تصور "تکریمِ انسانیت" سے شروع ہوتا ہے۔ جیسا کہ رسول ﷺ نے فرمایا: "تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے (الحدیث)

③ بنیادی انسانی حقوق اسلامی تعلیمات کی روشنی میں۔

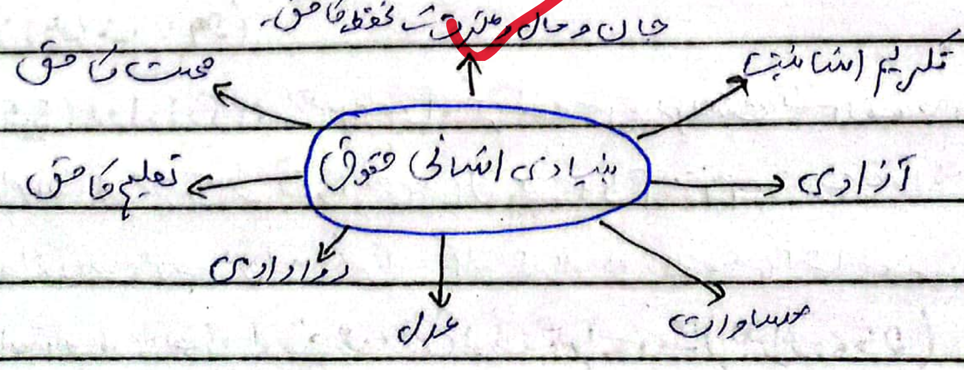

Date: ___/___/20___ Day: M T W T F S

انسانی حقوق ان تمام الفاظ کے گرد گھومتی ہے۔

(3.1) تکریم انسانیت: انسان کا پہلا بنیادی حق انسانی تکریم ہے جب تک انسان کو احترام نہ کیا جائے انسانیت ملندی کے معراج پر نہیں پہنچ سکتی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور ہم نے اولاد آدم کو عزت عطا کی (بنی اسرائیل: 70)

leave lines between two headings/arguments.

(3.2) آزادی: نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے نجات دلائی اور اللہ تعالیٰ کی غلامی میں دیا اور انسانوں کو آزادی کی خوشخبری سنائی۔ اس حوالے سے حضرت عمرؓ کا قول ہے "تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا ہے حالانکہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد پیدا کیا ہے"

(3.3) مساوات: تکریم انسانیت کی تعلیم کا لازمی نتیجہ معاشرتی مساوات ہے نبی کریم ﷺ کا عطا کردہ انسانی حقوق کا وہ ہے جس طرح کے نسلی، قبائلی اور لسانی بت پاش پاش ہو گئے۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم نے طبقات اور قبیلے بنا دیے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ (الحجرات: 13)

(3.4) عدل: عدل کسی بھی انسانی حقوق میں ایک ممتاز حیثیت رکھتی ہے عدل کے بغیر کوئی معاشرہ بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ ارشاد ربانی ہے: "آپ ﷺ فرما دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے" (اعراف: 29)

try to add the arabic of quranic ayats as well.

(3.5) رواداری: جس معاشرے میں برداشت نہیں ہو وہاں ہر انسانی حقوق کا تصور بھی محال ہے۔ اسلام تمام مذاہب کے ماننے والوں کو نہ صرف برداشت کرتا ہے بلکہ جبر سے دور رہنے کا بھی کہتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "دین میں کوئی جبر نہیں"۔ (البقرہ: 256)

(36) تعلیم کا حق:- اسلام کا آغاز ہی "اقراء" یعنی پڑھ سے ہوا جب غار حرا میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات جن میں تعلیم کی اہمیت نظر آتی ہیں کے ذریعے اسلام کا آغاز کیا۔

(37) محبت کا حق:- محبت کسی بھی معاشرے کا بنیادی پہلو ہے اور اس کے بغیر کوئی معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا۔ اور اسلام کا ہر اصول محبت کو بنیاد بنا کر ہی عمل میں آتا ہے۔

(38) جان و مال و عزت کے تحفظ کا حق:- اسلام ہر شخص کے جان و مال اور عزت کے تحفظ کا حق دیتا ہے ~~ارشاد باری تعالیٰ ہے~~

"اگر کسی مسلمان نے عیسائی کو قتل کیا تو مسلمان قتل کیا جائے گا" (امام شافعی)

اسی طرح ایک دوسری جگہ ارشاد ہے "ان کے مال ہمارے مال کی طرح ہے" (حضرت علی)۔

عورتوں کا مقام اور تقدس

اسلام کی آمد عورتوں کے لیے غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا۔ پھر اسی سے اس کا جوڑا پیدا فرمایا۔ پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا دیا۔" (سورۃ النساء: 1)

(1) قرآن مجید میں عورت کا مقام:- اسلام عورتوں کے لیے مقوی ہے۔ مطابق قرآن پاک میں ارشاد ہے "عورتوں کے ساتھ معاشرے میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو" (النساء: 19)۔ اسی طرح ایک دوسرے موقع پر اللہ تعالیٰ نے عورت کو لباس کہہ کر عزت دی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو"۔ (البقرۃ: 187)

Date: ____________ Day: M T W T F S

② **احادیث رسول ﷺ میں عورت کا مقام:** رسول ﷺ علم میں مرد اور عورت برابر ہیں۔ علم زمانہ جاہلیت میں برابری کے لیے نہیں بلکہ امرا کے لیے خاص تھا۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے" (الحدیث)

③ **اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:** اسلامی دور آپ ﷺ کے آغاز میں ہی عورت کو عزت دی گئی ہے۔ عورت کو ماں، بہن، بیٹی یا بیوی کے روپ میں اسلام نے عزت بخشی۔

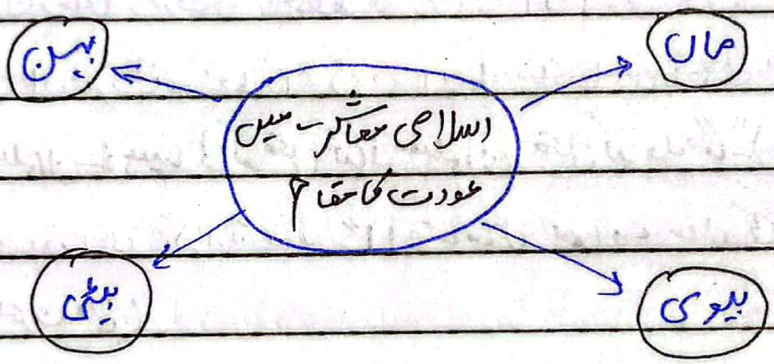

(3.1) **عورت بحیثیت ماں:** اسلام میں ماں کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ~~ہے~~ "جنت ماں کے قدموں تلے ہے" ماں کی مشکلات کا اندازہ کوئی بھی نہیں کر سکتا کہ کس طرح وہ اپنی اولاد کی پرورش کرتی ہے۔ اس موقع پر قرآن پاک میں ارشاد ہے
"اور آپ کے رب نے حکم فرما دیا ہے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو۔" (بنی اسرائیل: 24)

(3.2) **عورت بحیثیت بیوی:** اس سلسلہ میں سب سے پہلی حقیقت جس کی پردہ کشائی کی گئی ہے وہ یہ ہے "اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کیے۔" (الذاریات: 49) اس طرح ایک اور موقع اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔
"اللہ نے تمہارے لیے خود تمہی میں سے جوڑے بنائے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے بنائے۔ اس طریقے سے وہ تمہیں روئے زمین پر پھیلاتا ہے۔" (الشوریٰ: 11)

(3.3) عورت بحیثیت بیٹی: جہاں تک عورت کی حیثیت بیٹی ہونے کا تعلق ہے اس حوالے سے دور کا اندازہ قرآن مجید کی اس سرزنش سے لگایا جاسکتا ہے جو کافروں کو قبل از اسلام کے بیٹیوں سے ان کے سلوک پر کی گئی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لیے (بیٹے) جو (دل پسند) ہیں۔" (سورۃ النحل: 57)

(3.4) عورت بحیثیت بہن: اگر بہن کے حوالے سے اسلام کو دیکھا جائے تو جنگ ہوازن میں نبی کریم ﷺ اور ان کی رضاعی بہن حضرت شیما سے حسن سلوک ایک قابل ذکر مثال ہے۔ نبی کریم ﷺ نے صحابہ سے مشورے کے بغیر صرف بہن کی خوشی کے لیے ان کے قبیلوں کو رہا کر دیا تھا۔

(4) مسلمان عورتوں کے عمومی حقوق: اسلام کی آمد کے ساتھ ہی عورتوں کو معاشرے میں عزت ملی۔ ان کے بنیادی حقوق ~~بحال~~ بحال ہوئے اور ان کا تحفظ کو یقینی بنایا گیا۔

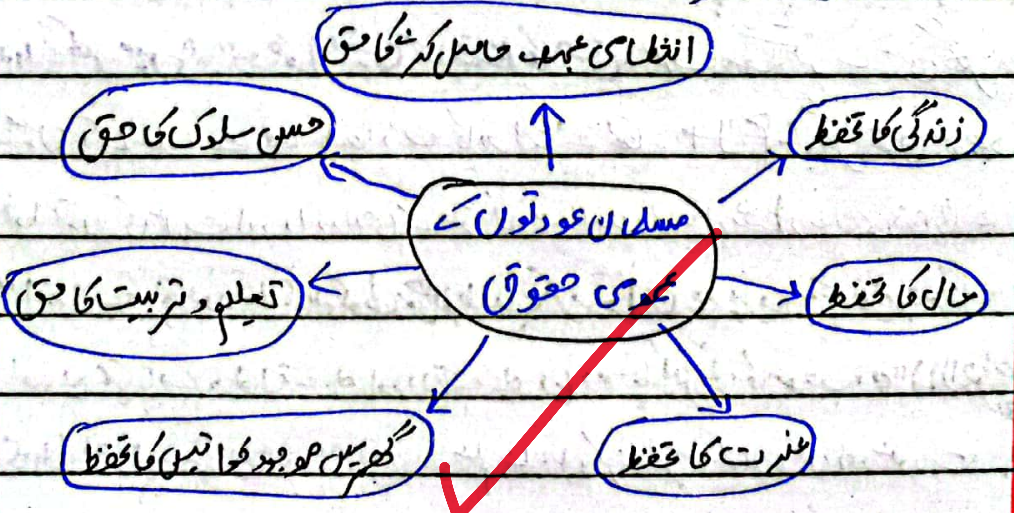

(4.1) زندگی کے تحفظ کا حق: اسلام نے سب سے پہلے عورت کو زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عرب کی جاہلی معاشرت میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے، اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب اور لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے" (النساء: 93)

(4.2) مال کے تحفظ کا حق: اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حق نہیں تھے۔ اسلام نے انہیں سب سے پہلا حق ملکیت عطا کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "مردوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا۔" (النساء: 32)

(4.3) عزت کے تحفظ کا حق: مسلمان مردوں کو حکماً یہ بات کہی گئی ہے کہ وہ کبھی بھی غیر محرم عورت کی طرف بری نظر نہ اٹھائیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے نبی ﷺ مومن مردوں سے یہ ارشاد فرما دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں" (النور: 30)

(4.4) گھر میں موجود خواتین کے تحفظ کا حق: عرب معاشرے میں گھر میں آنے جانے سے پہلے اجازت کا رواج نہ تھا۔ اسلام نے گھر میں موجود خواتین کی عزت اور رازداری کے حق کی حفاظت کی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز طلب کرو تو ان سے پردے کے باہر سے مانگو یہ تمہارے دلوں کے لیے اور ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے" (الاحزاب: 53)

(4.5) تعلیم و تربیت کا حق: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت کے فرائض میں شامل ہے۔ حدیث شریف ہے "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے" (الحدیث) علم کی اہمیت کے حوالے سے اسلام کی

اسلام کی سب سے پہلی وحی جس میں بیان کرتی ہے۔ "پڑھیے! اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ (العلق: ۱) - جس نے انسان کو قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ (العلق: ۴)

(4.6) انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق: اسلام نے عورتوں کو انتظامی عہدے حاصل کرنے کا بھرپور موقع عطا فرمایا۔ جیسے حضرت عمر کے دور میں عورتوں کو عدالتی ذمہ داری، پولیس اور فوڈ انسپکٹر کی ذمہ داری عطا کی تھی۔

(4.7) حسن سلوک کا حق: سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:
"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو"
(النساء: ۱۹)

(5) عورتوں کے ازدواجی حقوق: اسلام نے عورتوں کو معاشرے میں رتبے اور عزت کے ذریعے انسانی نسل کو بڑھانے کے لیے بہت بہتر حکمت عملی کی ہے۔

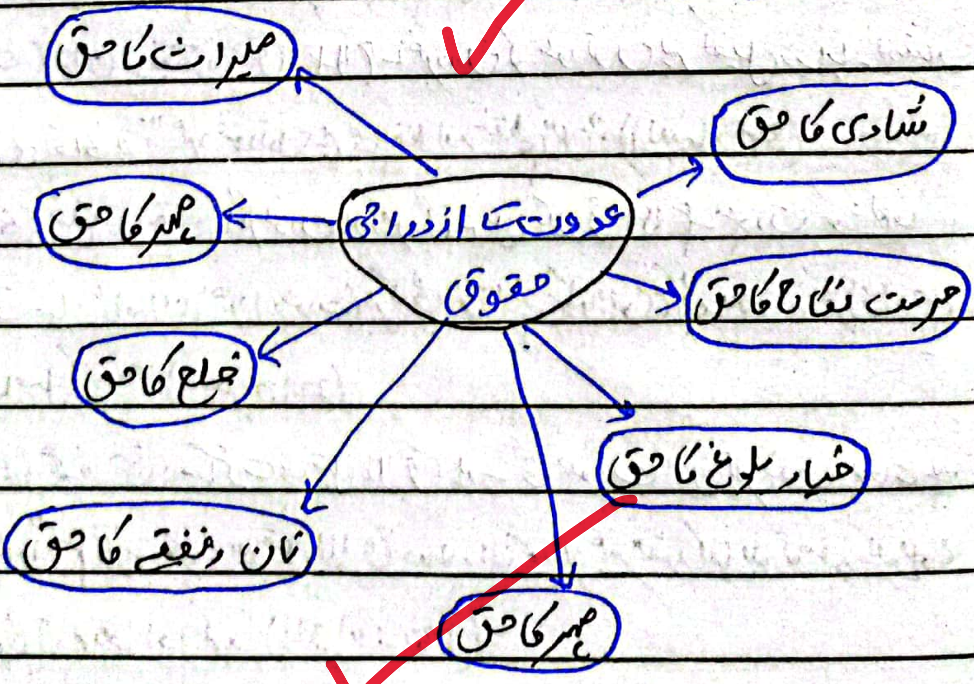

structure, number of arguments, heading quality, and the length of the answer is good.

Date: ________ Day M T W T F S

improve the paper presentation, neatness and the references part.

(5.1) شادی کا حق: اسلام سے قبل عورتیں مردوں کی ملکیت سمجھی جاتی تھی۔ ان کو اپنی مرضی کی اجازت نہیں ہوتی تھی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "(طلاق کے بعد) اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں" (البقرہ: 232)

(5.2) حرمت نکاح کا حق: اسلام سے قبل باپ کے مرنے پر بیٹا سوتیلی ماں سے نکاح کر لیتا تھا۔ اسلام نے اس حوالے سے قوانین واضح فرمائے۔ "اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں حرام کر دی ہیں" (النساء: 23)

(5.3) خیار بلوغ کا حق: نابالغ لڑکی کا ولی اگر اس کا نکاح کر دے تو لڑکی کے پاس بالغ ہونے کے بعد اختیار ہوتا ہے کہ چاہے تو وہ پہلا نکاح کو بحال رکھے اور چاہے تو ختم کر دے۔

(5.4) مہر کا حق: زمانہ جاہلیت میں حق مہر "ملکیت" کی صورت میں رائج نہ تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی لانا چاہو اور تم ایسے ڈھیروں مہر دے چکے ہو تب بھی اس سے نہ لو" (النساء: 20)

(5.5) نان و نفقہ کا حق: اسلام نے مردوں کو عورتوں پر کفیل بنایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں"۔ (النساء: 34)

(5.6) خلع کا حق: اگر عورت اور مرد کی نہ بن سکے تو اسلام نے عورت کو خلع کا حق دیا: "اور ان (مرد اور عورت) پر کوئی حرج نہیں کہ بیوی کچھ دے کر آزادی حاصل کرے"۔ (البقرہ: 229)

(5.7) مہر کا حق: مباشرت سے قبل طلاق ہونے کی صورت میں مہر نصف ہو جاتا ہے "اور اگر تم انہیں چھونے سے قبل طلاق دو اور ان کے لیے مہر مقرر کیا ہو تو مقرر کیے ہوئے مہر کا آدھا ادا کرو" (البقرہ: 237)

(5.8) میراث کا حق: وراثت کے لحاظ سے خواتین کا وراثت میں حق۔ کلالہ میں حق بیٹی، بہن، بیوی، ماں۔ ہر حیثیت سے محفوظ ہے۔

11/20